

تذکرہ

حضرت مولانا محمد عطاء الرحمن صاحب
مقام مولانا محمد عطاء الرحمن صاحب
مقام مولانا محمد عطاء الرحمن صاحب



علامہ اناعامر امجدی صاحب

بسم الله الرحمن الرحيم

صلوات وسلام علیک یا رسول اللہ

تذکرہ

غیر محدود الشریعہ غلاف تاج الشریعہ قائمہ قائمہ دہشت کبیر حضرت علامہ

مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی امجدی نوری

رحمۃ اللہ علیہ

اور

علامہ مولانا امجدی صاحب

پیشکش

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن، کراچی، پاکستان

+92 303 2888671 www.muftiakhtarrazakhan.com

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ

باسمہ وسب:

عطاء المسطی اعظمی بن عبد المسطی اعظمی بن احمد بن اعظمی بن جمال الدین

غلامانی ماحول:

آپ کے آباؤ اجداد علماء و حکماء تھے۔ آپ مفتی النبی مفتی اعظمی۔ آپ لاخانہ انجمنی سے
مذہب حق اہلسنت وجماعت کا ایمان رکھتے ہیں۔

تاریخ پیدائش:

۱۳ صرب المرجب ۱۳۹۳ھ مطابق ۱۹۷۳ء

موت:

۱۴ صرب المرجب ۱۴۰۳ھ مطابق ۲۰۲۲ء

تعلیم و تہذیب اور اردو و فارسی قاعدہ:

کامیابی حاصل کی۔ اپنی دینی محنت سے حاصل کی۔

ابتدائی تعلیم و درس نظامی:

۱۳ صرب المرجب ۱۳۹۳ھ مطابق ۱۹۷۳ء میں شروع کی۔ یہاں آپ کے اساتذہ کرام میں
مولانا عین الدین، مولانا محمد عامر اعظمی شامل تھے۔

مدرسہ اہلسنت و تہذیب حضور ماحولیت علیہ الرحمہ:

شخص اعظم میں ایک برس پڑھتے رہے اس کے بعد ۱۳ صرب المرجب ۱۳۹۳ھ مطابق ۱۹۷۳ء میں صلیب

[illegible]

فصل اول

فہم قرأت کی تعلیم ہامسہ الاشرقیہ مبارکپور میں قاری ابو الحسن مدظلہ العالی سے (۱۹۰۶ء) سال کی عمر میں ممکن کر کے یکم جمادی الثانی ۱۳۲۵ھ بمطابق ۱۹۰۷ء کو سند قرات ماسم برادیتہ شخص ماسل کی ام کے بعد حضرت قاری محمد عثمان کھوسوی سے قرات سہدہ میں شاطبیہ اور اس کی عربی شرح (تحریر ہما سہتا سہتا بدھی۔ اور سند قرات ۱۳۲۵ھ بمطابق ۱۹۰۷ء) انجس (۱۹۰۷ء) سال کی عمر میں حاصل کی۔

تونی لوی

فتویٰ نویسی کی ابتداء قطع ہستی احمد اٹالی دارالعلوم غلیمیر میں ۱۹۱۸ھ (۱۹۰۶ء) میں ہوئی۔
 سال کی عمر میں پہلا فتویٰ گوٹھے کے نانا کے پاس سے میں دیا اور اسے والد معاد سے فتویٰ نویسی
 کی تربیت لیتے رہتے تھے پھر پاکستان تشریف آوری کے بعد ۱۹۵۸ء تا ۱۹۶۸ء میں دارالافتاء دار
 العلوم امجدیہ مندرت علامہ محمد وقار الدین علیہ الرحمہ کی زیر نظر ان پائلادہ فتویٰ نویسی کرتے رہے۔ اور

ساتھ ہی تدریس کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔ حضرت علامہ مفتی محمد طارق عبد الرحمن کے وصال شریف کے بعد ۱۹۹۳ء تا ۲۰۰۳ء دارالعلوم امجدیہ میں منصب افتاء برقرار رہے اور بے شمار فتویٰ جات صادر کر کے قوم و ملت کی رہنمائی کرتے رہے۔ ۲۰۰۳ء تا دمِ آخر رئیس امجدیہ دارالافتاء کی حیثیت سے دارالعلوم ہادق الاسلام ۳۸۳/۱۰ الیاقب آید میں لاڈ میں آپ کے فتویٰ جات کی ترتیب کا کام جاری ہے جو عنقریب ایک ضخیم اور عظیم الشان فقہی المآثر کو پڑھائی صورت میں آپ کے ہاتھوں میں ہوگا۔

امتداد:

الذیادہ سے عالمِ اویسیہ میں تکلیف دہ دین سے عالم کا ۹ اطفال پاس نیل ۱۹۹۲ء میں لائسنس بری قرأت و دین سے پاس نیل ۱۹۹۳ء میں درس اعلیٰ سے قرأت اور دعا جازہ الامد سے ماسل کی۔

درس و تدریس:

تدریس واسطہ آغاز سب سے پہلے دارالعلوم شمسہ محمد اعظمی مفتی سے کیا ایک سال تک دین تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے اس کے بعد تھمر ۱۹۹۳ء تا ۱۹۹۵ء انور علی ۲۰۰۳ء دارالعلوم امجدیہ عالمگیر دہلی کراچی میں ۲۶ سال تک اپنے علمی جواہر پار سے نکھرتے رہے اور ایک عالم آپ کے فیضان سے فیض یاب بننا ہر آپ کی مسرت و فیت کا عالم تھا کہ کتب میں دارالعلوم امجدیہ میں منصب افتاء و تدریس پر فائز تھے خاتین میں عمر و دین کی اثامت و ترویج کے لئے ایک فوٹو حرم تک دن میں اپنے گھر میں اپنی زود بخیر کے ساتھ ظاہرات کو بھی درس اعلیٰ کی تھیم دیتے رہے اور بکھول ظاہرات کو فارغ التحصیل بنا کر منہ تدریس پر لاڈ کیا اور ۲۰۰۳ء سے رات میں دارالعلوم ہادق الاسلام ۳۸۳/۱۰ الیاقب آید میں درس اعلیٰ کی ابتدائی کلاس کا باقاعدہ آغاز کیا آپ ہی تدریس فرماتے رہے ہر سال ایک ایک دورہ کا اتفاق ہوتا تھا یہاں تک کہ آئی اسی دار

اعظم صادق الاسلام میں آپ شیخ الحدیث کی حیثیت سے دور دورہ پیش کی جھلکیاں بھی فرمادہ ہیں۔
دارالعلوم صادق الاسلام میں اساتذہ کرام کا انتخاب دارالعلوم کے محقق اور ائمہ میں علماء میں سے کیا جاتا
ہے۔ آپ کے علمی لگاؤ کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ دارالعلوم صادق الاسلام
۱۳۸۴ھ/۲۰۰۳ء میں اقامت آیا اور دارالعلوم صادق الاسلام ۱۴۰۵ھ/۲۰۲۳ء میں اقامت آیا اور گرامی میں ۸ سالہ
دن تدریس و افتاء و ترویج کے کام میں مسرت پھر بعد غیر تدریس مسرت کے بعد اور اہم وظائف
بعد مغرب پھر دارالعلوم صادق الاسلام پابندی چونکہ خود اپنی سببی حلقہ گرامی میں تدریس و
ترویج کے لیے پھر بعد ملاقات ۱۲ سالہ دارالعلوم صادق الاسلام ۱۴۰۳ھ/۲۰۲۱ء میں اقامت آیا
گرامی میں تدریس فرماتے ہیں اور اہم افتاء میں سبب بنتی اور اہم تدریس اور کتب نویسی کا کام بھی
جاری رہتا ہے۔

علمی شخصیت اور اہم از و مناسب:

آپ کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اوقات فراغ اور ہلال باطل میں بھی
نہیں دھکی سے کام لیا اور نہ ہی مصیبت کا شکار ہے۔ بے شمار طلباء کو علم دینی سے آراستہ و ہواستہ
کرتے رہے ہر روز اساتذہ آپ کے شاگرد یا شاگردوں کے شاگرد ہیں اس کے علاوہ دار
العلوم امجدیہ میں ناظم امتحان کی حیثیت سے فرائض انجام دیتے۔ دارالعلوم امجدیہ میں ۱۹۹۳ء تا
۱۹۹۹ء ناظم تعلیمات رہے۔ دارالعلوم امجدیہ میں ہی ۱۹۹۳ء تا ۲۰۰۳ء منصب افتاء رہے۔ جامع
مسجد امجدی رضوی میں ۱۴ اقربوں ۱۹۹۶ء تا ۲۰۰۱ء شاہ اسماعیل کی حیثیت سے فرائض
انجام دیئے۔ اس وقت (۲۰۲۳ء تا دم آخر) دارالعلوم صادق الاسلام ۱۴۰۳ھ/۲۰۲۱ء میں اقامت آیا
گرامی میں شیخ الحدیث و رئیس دارالافتاء کے منصب پر فائز ہیں۔

علمی و علمی خدمات و مسلک اعلیٰ حضرت، مہذب دینی ترویج و اشاعت:

دینی و اسلامی تعلیم نظام اہل بیت علیہ السلام کی کامیابی کے لیے اجتماع مختلف عواقب میں جیسے جیسے

[illegible]

دریں کتابی، عقائد و مسائل اور دیگر بہت سی کتابوں کے مصنف و مترجم ہیں۔ چند کتابیں یہ ہیں: (۱) خلیہ اثر (۲) خلیہ السروت (۳) خلیہ قادی (۴) لاری کی پہلی کتاب لاماشیہ (۵) خلیہ المستقل (۶) خلیہ اصول حدیث (۷) ترجمہ سرف میر (۸) ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح شریف (۹) ترجمہ حیدر المصطفیٰ (۱۰) منہاج العارفین ترجمہ منہاج العارفین (۱۱) جنوں کی دیات ترجمہ لحد العارفان فی اعلام المہمان (۱۲) جشن صید ہمدان فی حقاہ (۱۳) خلیات صید ہمدان اکبر ابن ہشمت (۱۴) حسن قرأت (۱۵) کتب ثوب (۱۶) ہمدان صوف (۱۷) راجع اقرب (۱۸) علوم کے خلیات و اصیبت (۱۹) سماع مولیٰ (۲۰) کتاب اذریچہ (۲۱) خلیات رضائی انہارک (۲۲) خلیات رضائی المستکم (۲۳) یہ اگر باوجود ان تمام لیتا یا تو ہے (۲۴) حج و عمرہ ایک تقریریں (۲۵) سماع رضائی الخیرات علوم اشرافہ رضائی (خیرہ ہم) (کتاب کی تفصیل آخر میں ملو گھر فرمائیں)

مردار کی کا قیام و طعمیام سے محبت :

لوگوں کی اصلاح کے لئے آپ نے اپنی تمام مددوں کے عطا ہونے کی طرف مہذبہ دل کی ہر سہولت سے
 میں ۱۹۹۴ء میں دانا علوم صادق الاسلام کے نام سے ایک مذہبی دارالعلوم اعلیٰ آج دانا علوم
 صادق الاسلام کراچی کے مختلف مقامات پر دینی مجلسوں کی ترویج و اشاعت میں مسہر و متحمل رہے
 تمام مدارس کی سرپرستی و اجراء ہو رہا تھا و انعام خود آپ ہی فرماتے تھے۔ یہاں ناظرہ
 القرآن، حفظہ اور کتب تفسیری کے بیٹوں کو طلبہ و طالبات پر دینی کتب پڑھانے اور مساجد پر دینی

آپ کی خصوصیات میں سے ہے کہ جب کسی طالب علم نے بھی اچھی دقت پڑھنے کی غرائز ظاہر کی تو آپ اس کو بھی اچھی رہنمائی فرماتے۔

عقد منون:

آپ کا عقد منون (کتاب) کا نام نظام ربانی عبد الرحمن کی ساجزہ داری (جو رشتہ میں آپ کی سخی محمد علی زادگی تھا) است اکت ۱۹۸۲ء میں ہوا۔ آپ کا نکاح آپ کے والد گرامی حضور محمد کبر مرقدہ العالی نے بڑا حوالہ ۱۲ جولائی ۱۹۷۹ء میں رخصتی ہوئی۔

اولاد امجاد:

آپ کی اولاد میں تین لڑکے ریاض المسیحی احمی، محمد عبد المسیحی احمی، مسیحی رضا اور تین لڑکیاں ہیں۔

شرف بیعت:

۱۷ ربیع الثانی ۱۳۹۶ھ بمطابق ۱۹ مارچ ۱۹۷۶ء میں حضور مفتی اعظم چڑھ مولانا مسیحی رضا خان عبد الرحمن کے دست حق پڑست بد بیعت سے شرف ہوئے۔

خلافت:

۱۹ مارچ ۱۹۷۹ء کو خیر عالمی مدرسہ تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا مرقدہ العالی نے مولانا شوکت حسن طابن صاحب زید جہدہم کے دولت خانہ خاندانی بی بی امین ملاحظہ فرمائی اور ۳۰ جولائی ۱۹۸۰ء کو شیخ اودہ صدر الشریعہ حضور محمد کبر مفتی ضیاء المسیحی احمی مرقدہ العالی سے خلافت سے سرفراز کیا۔

ایازت حدیث:

① حضور محمد کبر مفتی ضیاء المسیحی احمی مرقدہ العالی

① حاج انشراحہ مفتی اختر رضا مال علیہ الرحمہ ② علامہ عبدالمستفی الاقہری علیہ الرحمہ ③ علامہ عبد

المنان اعظمی علیہ الرحمہ

④ علامہ مفتی محمد قادر بن علیہ الرحمہ۔

وسال با کمال:

مفتی صاحب الاموال با کمال 15 اپریل 2024ء بمطابق 5 شوال المظہر 1445ھ منفر مرہ
کے بعد وہاں دیکھی اطلاع پائی کہ پڑھنے کے وقت کے مطابق رات تقریباً 30 بجے
کاروانے میں وہاں قمر سامنے آپ کی تہنیں ان شاء اللہ بہت الفجہ شریف میں ہوئی۔

اسمائے کتب مع مختصر تعارف

1۔ فیہما النجی

مذکورہ بالاکتاب علم نحو پڑھنے کے لئے جو کہ ابتدائی درجہ کے طلبہ اور جن کو علم نحو کی کوئی معلومات
نہیں ان کے لیے تصنیف کی گئی تاکہ اس علم کے متعلق کتب متداولہ اور مفتی و جہ کی کتب
پڑھنے میں آسانی ہو اور اس علم کی اصطلاحات معلوم ہوں۔

2۔ فیہما الصرف

مذکورہ بالاکتاب علم صرف پڑھنے کے لئے جو کہ ابتدائی درجہ کے طلبہ اور جن کو علم صرف کی کوئی
معلومات نہیں ان کے لیے نہایت مفید ہے تاکہ اس کے ذریعے وہ ہم از علم مینوں کی پہچان
اور ان تہوں وغیرہ کے مختلف صیغے بنا سکیں اور علمات کی اصل اور ان کے اوزان سے کچھ
واقفیت ہو جائے۔

3. فیہ اسول حدیث

یہ کتاب بھی غرر حدیث میں قدر درجہ سے اسے طلبہ کے لیے آکے ہے تاہم اس حدیث کی معتبرہ سب کے مطالعے سے قبل اس کا مطالعہ کے اس کتاب کی اصطلاحات سے واقف ہوں اور جنہو علم سے علم میں سے سو حق اور ان کی تعلیمات اور اہل احادیث پر مطلع ہوں

4. سیارہ اسول (میر مطہر ع)

اس کتاب میں مبتدی علم سے اعتدال سے سے تاہم اس کو پڑھنے کے بعد فاضل اصحاب و دیگر اہل سب اس میں جو کچھ میں سانی جو ہر جہ اس میں یعنی مثنوی ہے کی سب مثلاً اور الاور حسائی تو بیچ بخروج و غیر تک میں دستاویزات اور اصطلاحات استعمال کی گئی ہیں ان میں کسی قسم کی اخلاقیات نہیں آئے

5. فیہ فاری

یہ کتاب فاری میں سے منطقی ہے اس کتاب میں مصنف نے ساریت محمد و پہل اور میں فاری سے قواعد و قواعد کیا اور نسخہ قرآن ہدایہ تاہم اس سے پڑھنے کے بعد فاضل میں ظاہرہ قدرت حاصل 11% جو پڑھتے ہیں۔ ان میں ان کے دوالات اور سے بہت ہی رہی سب فاری میں میں بھی تحریر کی گئی ہیں تو ان سب میں جو علم میں ان سے پھر اس سے مستفیض ہو سکیں

6. سیارہ اسول

اس کتاب میں مصنف نے غرر حدیث کی اصطلاحات بہایت سلی انداز میں سب و عام میں ناگزیر کا ذکر و شرح قریب سے لکھے ہیں بشرطیکہ اس کتاب میں غرر حدیث ہے یا اگر سے میں یہ دیا گیا ہے جو پڑھتے ہیں غرر ہر علم سے ہے اگر نہ چھٹیت دھما سے تو سب

ترجمہ معنی دار اسلامی علمی ادارہ

۱۱۱

تک علماء کے نام سے باہر میں جولا تو کیا علوم سے باہر ہوتا کھل کر کا اور پھر یہ علمی مناظرہ میں
مرد مقابلہ جواب وادارہ مکنت سے میں ہریت لکیر ہر ارادہ دتا ہے

7۔ ترجمہ سرب میر (غیر مطبوع)

یہ کتاب میرا نام سے ظاہر ہے یہ میر ج رفاقی مان علم صرف سے موضوع ہد
مبتدلی ورجے کی کتاب سے اس کا اردو ترجمہ سے

8۔ ترجمہ مشکوٰۃ (غیر مطبوع)

یہ کتاب میرا نام سے ظاہر ہے ترجمہ مشکوٰۃ صحیح جو اردو ترجمہ کتاب ہے جس
میں صحاح سے لی گئے احادیث جمع کی کہیں میں اس کتاب کی اردو ترجمہ صحیح سرورہ
وہدست و توفیق

9۔ ہمارا اختلاف

یہ کتاب میں مصنف سے اختلاف سے متعلق جو مسائل معنی بہ ہیں اس کو امان ہے اسے
میں ۱۰ دوسرا سے اور اختلاف میں میرا ناپا ہے کہ اس طرح ناپا ہے اس کو، تو اس سے
اختلاف کوٹ جاتا ہے اس سے اور اس کے تحت مسجد سے باہر نکلنے کی اجازت سے

10۔ ترجمہ مسند مصطفیٰ (غیر مطبوع)

مسند مصطفیٰ ترجمہ حقیقی کی مشہور معروف کتاب ہے جس کی کئی شروحات کی گئیں ہیں یہ کتاب
مقبول فاضل نام سے اس کا اردو ترجمہ صحیح مساعف کی اساحت ہفتہ آئینہ ہر معنی یہ اقوال کی
نشان دہی

11۔ کتاب دعا و مصلحت

میرا نام سے ظاہر رہا ہے کہ یہ کتاب دعا کی نصیحت ہے اس کتاب میں

مجلس عایشہ حدیث مبارکہ میں مذکور ہیں ان کا ترجمہ کیا گیا ہے اور عام سے خاطر یہ بھی
مذکور ہے

12 بہارِ نحو (غیر مطبوع)

یہ کتاب علمِ نحو کے دسویں بڑی درجے کی کتاب ہے جس میں اردو، عربی میں مطبوعہ ادب
مبارک، کیا گیا اور اردو میں مسائل، قواعد، معنی و بے ثنی، عربی میں مذکور ہیں مزید یہ کہ
خطوط علم کے نحو کو آسان کر کے میں نے کیا گیا ہے تاکہ فائدہ و شرح جانی و غیرہ سے
مجھنے میں آسانی ہو

13 بد و خجاندہ پر احکامِ جان

اس کتاب میں بد و خجاندہ کے متعلق مسائل مذکور ہیں ۱۰۰۰ اور واضح ہے... یعنی اس
بات کو دسمت سے ساتھ بیان کیا ہے۔ زمانہ بد و خجاندہ کی طرف سے اس میں ملتا ہے وہ دینا
یا بد و خجاندہ پر اندازہ ہے۔ یعنی نکالنا ہے

14 فضائلِ شہیدان و اعمال

یہ کتاب شہیدان و شہداء کے فضائل اور اس میں کیے جانے والے اعمال مبارک
فضائل اور اس میں کیے جانے والے اعمال مبارک کی طرف سے شہیدان و شہداء کے فضائل اور اس میں
و شہداء اور شہداء کے فضائل و اعمال اور شہداء کے فضائل و اعمال اور شہداء کے فضائل و اعمال
اور شہداء کے فضائل و اعمال اور شہداء کے فضائل و اعمال اور شہداء کے فضائل و اعمال

15 سفینہٴ نجات

یہ کتاب مشکل سے اسماء اشجی قصیدہ پر مشتمل ہے اور قصیدہ کا مکرر ہے علم کی ضرورت ہے
اور اس کے فضائل و اشعار قصیدہ پر مشتمل ہے اور اس کے فضائل و اشعار قصیدہ پر مشتمل ہے

16 فضائل و مسائل و مسائل البرک

اس کتاب مستطاب میں مصنف سے، مصانی المساء و جون تھیں، انجیل، اور مغفرت کامینہ ہے اسے منطلق جو فضائل احادیث مبارکہ و مادیوں کے ان کو خدا بیا اور علم کے ام سے اس سے فضائل میں جو مادی اور مصانی و مسائل میں جس طرح مسائل، انجیل جو تھیں ان کا ماں الفاظ میں ذکر کیا اور ان کا توں سے نہ ہو تا ہے کن نہیں ہو تا اور کن ہو تا نہ کاروبار و مادیوں کے جو میرا الف کو بیاں فرمایا۔

17. لا یرہک بہ سار کا حکم

یہ ایک قوی ہے لاف، انجیل کی تو رہد اسکاں کو سار کا کر سے کے بارے اور اس بارے میں روڈ و پیل پر سار پر عتاد عطا میرا سے کیا اس کی اقتداء میں رکنا میرا کر اس کے سے مراد ہوتا ہے کہ نہیں اور میرا سے کار عمل نکال کے بارے میں یہ حکم سے

18 قربانی کے فضائل و مسائل

یہ ایک تختہ رسالہ سے جس میں قربانی کے منطقی احکام بیان کیے گئے ہیں اور قربانی کے بارے میں قرآنی و احادیث میں کیا ہیں جو انور قربانی کا جانور جس طرح کا سنا چاہیے اور کن و قربانی سے قربانی میں اور جس پر قربانی کا وجہ ہے کہ نہیں اور میرا کر

19. جو مہی ہست افادیت

اس کتاب میں مصنف سے سلام رحیمہ میں کی قیمت سے سے منطقی احکام بیان کیے ہیں اور سلام کی شریعت مطہر میں کیا قیمت سے لو اس سے کیا اور جس کو سلام کیا جائے گا جس کو نہیں وہی طرح اس سے سلام کیا جائے گا جب ہے اور پڑنا جب سے جس سے سلام کا جواب نہیں دیا جائے گا

20۔ حرمت مصاہرت (زوجہ مطعی)

یہ کتاب اس بارے میں ہے کہ رخصت کب نکالتی جاتی ہے اور کس طرح جاتی اور وہ کون سے رخصت والے رشتے ہیں جن سے نکاح کرنا ہمیشہ گنہگار ہوتا ہے و حرم و ذلت۔

21۔ ترجمان رضا پارا اہم فتاویٰ

یہ مختصر رسالہ چار طرح کے فتوؤں پر مشتمل ہے میرا کہ نام سے ظاہر ہے اس وقت جو بہت زیادہ داعیت کے معاملے میں کہ اس کے اکثر میں حوام خواص ملوث ہیں (۱) ہندوؤں کے ساتھ صلہ جملہ اور ان کے ساتھ تعلقات استوار کرنا۔ (۲) لادہ اس کے ہندوؤں کی اقتداء کرنا۔ (۳) یہ ایک کچی کے متعلق ہے جو کہ یورپین ہے جو محض مراٹھ میں اپنا کاروبار کرتی ہے اور لوگ اس میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ (۴) یہ فتویٰ تصویر اور وہ پوٹو کے متعلق ہے اور شریعت مطہرہ کی روشنی میں اس کا حکم ہے۔

22۔ حمن قرأت

یہ بھی ایک مختصر رسالہ ہے جو یہ وقرأت کے متعلق جس میں خارج مروج و قواعد تجویز و دیگر قرأت سے متعلق احکام۔

23۔ مسئلہ ثوب (پہننے سے موز کو نماز پڑھنے کا حکم)

اس کتاب میں احادیث و اقوال فقہانی و فتویٰ میں یہ حکم واضح کیا گیا ہے کہ نماز اس حالت میں کیا ہے پہننے سے موز یا بالوں کو کبھی سے موز اور ہڈی کا کیا ہے کیا اس حالت میں نماز ادا ہو جائے گی۔

24۔ حذکرہ نہیں الخمر

یہ مختصر کتاب چھ ایک جید عالم دین علامہ ارشد نقادری علیہ الرحمہ کی سیرت پر مشتمل ہے جس

میں مختصر طور پر مصنف نے علامہ کے کلام پر لکھے نمایاں نوادہ ذکر فرمایا تاکہ عوام الہ کے اس مختصر تعارف کی یاد رکھیں اور اپنے آپ کو الہ کے کردار میں داخلے کی کوشش کریں۔

25۔ راحت القلوب (مجموعہ قصائد و وظائف)

اس کتاب میں مصنف نے قصیدہ و بدو و شریف کا خلاصہ اور دیگر اوراق و وظائف تحریر کیے ہیں۔ و بدو و شریف، اسمائے الہی (مختصر مفاد کے لیے مخصوص اسماء، اہل اسمائے ثواب) احکم، مستغاث و دربارہ کا غرضیت وغیرہ الگ۔

26۔ نماز کا آسان طریقہ

اس مختصر رسالے میں مصنف نے حلی نماز کا مکمل طریقہ امارت کی روشنی میں بیان فرمایا ہے جس کو پڑھ کر عوام اپنی نماز کو درست طریقے سے ادا کر لے پے قادر ہوں گے اور نماز کے متعلق ضروری مسائل بھی مذکور ہیں۔

27۔ سوانح حیات حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

یہ کتاب غلط فہم اور حدیث میں غلط فہمی کے سبب بہ مشکل ہے جس میں آپ کے فضائل و مناقب قرآن و احادیث کی روشنی میں ان افضلیت اور ان کی حمایت و نصرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور ان کی دین تہمیں کی ترویج و اشاعت میں فریادی وغیرہ الگ۔ جس کو پڑھ کر عوام اہل سنت اپنے عقائد کو مضبوط کر سکیں گے اور یہ تصدیق ابھر جائے گی کہ تاریخ زندگی میں مدد حاصل کر سکیں گے اور جہاد و جہاد میں جہاد۔

28۔ برقعہ نزل کی شرعی حیثیت

اس کتاب میں مصنف نے یہ بیان کیا ہے کہ برقعہ نزل یعنی انجیل یا وید اور ہا کے قدیم لوگوں کی اہل ان کو دیا گیا ہے اس کے متعلق شریعت مطہرہ میں کیا حکم ہے۔

29۔ عید میلاد النبی ﷺ کی شرعی حیثیت

اس کتاب میں صحت نے عید میلاد النبی ﷺ کی خوش مناسبتی کے بارے میں قرآن و احادیث و اعمالِ صحابہ و تابعین و اقوالِ علماء سے ریاضتیں سے ثبات بیان فرمایا اور دلچسپی و دلچسپی کی جانب سے کہے گئے وہی گھسے پہنے اعتراضات جو وہ ہر سال دہراتے ہیں گے مسکت جواب نہایت فرماتے۔

30۔ حج و عمرہ ایک نظر میں

اس کتاب مستجاب میں صحت نے حج و عمرہ کرنے کا مکمل مفصل آسان فہم زبان میں بیان فرمایا اور اس دوران جو مسائل پیش آتے ہیں ان کا حکم و طریقہ ازالہ اور کہاں کس طرح حاضر ہوں وہاں کے کیا آداب و احترام ہیں سب کے بارے میں مکمل رہنمائی بیان فرمائی گئی ہے۔

31۔ ترجمہ دلائل الخیرات مع جواب بحر شریف

جیسا کہ نام سے ظاہر و باہر ہے کہ یہ کتاب دلائل الخیرات جو کہ درود شریف کا مجموعہ ہے کا ترجمہ ہے اور جواب البحر شریف کا ترجمہ ہے اس کتاب میں صحت نے بڑے عمدہ و عمدہ طریقہ پر ذکر فرمایا ہے اور ان کو جن رنگوں سے اس کتاب کے بڑے عمدہ کی اجازت ہے ان کی حریرات بھی چھپائی گئی ہیں۔

32۔ ضیاء السراپی

یہ کتاب اردو زبان میں تہذیب علم فہم زبان میں میراث کے بیان پر مشتمل ہے جس کے ذریعے علم میراث کی مشہور و معروف کتاب سراپی کا بڑا ہنا اور اس میں درج علم کا حصول آسان ہو جاتا ہے اور اس علم کے ذریعے فقیر میراث بقدرت مامل ہو جاتی ہے۔

33۔ فضائل و مسائل زکوٰۃ نکالنے کا فرضی خاکہ

اس کتاب میں مصنف نے زکوٰۃ نکالنے کے بارے میں مکمل رہنمائی فرمائی ہے کہ زکوٰۃ کے کیا فضائل ہیں اور زکوٰۃ دینے والوں پر دنیا و آخرت میں کیا عذاب مسلط کیے جائیں گے کس پر زکوٰۃ نکالنا فرض ہے اور کس کو دینی جاتی کی اور کس کو نہیں دینی جائے گی کس مال پر کتنی زکوٰۃ ہے کس پر نہیں وغیرہ ونگ۔

32۔ تحفہ علیہ فوئید

اس کتاب میں حضور سیدنا محمدؐ کے فضائل و مناقب مختصر طور پر مذکور ہیں اور اللہ سے منسوب اور اود و عائتہ اور ان کے اسمائے مشہور و محکم اور حج کی تاک الیٰ گویا ذکر اپنے نامت اعمال میں ثواب کا اہدائے کر سکیں اور دنیا و آخرت میں اس کے فیض سے مستفیض ہوں۔

33۔ ترجمہ الفقہ المرجعین فی احکام الجہان المعروف جہنم کی دنیا

یہ کتاب عام فہم زبان میں امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ کی مایہ ناز کتاب فقہ المرجعین فی احکام الجہان کا ترجمہ ہے اس کتاب میں جنات کے متعلق معلومات موجود ہے۔

34۔ ترجمہ منہاج العابدین الیٰ جنت و رب العالمین المعروف منہاج العارفين

یہ کتاب تصوف کے موضوع پر امام خواجہ علیہ الرحمۃ کی مشہور و معروف کتاب الاغنی عن طریقت ہے جس کے معنی طریقت ایک ایرادور یا ہے جس کی سوچ کی کتاب بغیر اور یا ہے شریعت کی کتاب کے ممکن نہیں یعنی بغیر شریعت پر عمل کے طریقت پر عمل بھی طرح ممکن نہیں۔